بسم اللہ الرحمن الرحیم حامداً و مصلیاً

ھو المستعان

باب اول صرف مین

واضح ہو کہ جو آواز کہ آدمی کے منھہ سی نکلتی ہی اوسے لفظ کہتے ہین خواہ وہ معنی دار ہو یا بےمعنی۔ لفظ معنی دار کو موضوع کہتے ہین اور بےمعنی کو مہمل جیسا دیز۔ اسکے کچھہ معنی نہین

لفظ موضوع کی دو قسمین ہین مفرد اور مرکب

مفرد۔ وہ ہے جس سے ایک معنی سمجھے جاوین اسی کو کلمہ بھی کہتے ہین ؞

کلمہ کی تین قسمین ہین۔ اسم فعل۔ حرف

اسم وہ ہے جو بغیر مدد دوسرے لفظ کے اپنے معنی بتلاوے اور اوسمین کوئی زمانہ نہ پایا جاے

جیسا - کاغذ اور کتاب

اسم کی تین قسمین ہین جامد - مصدر - مشتق

جامد - وہ ہے کہ نام ہو کسی شخص یا چیز کا اور وہ نہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اوس سے کوئی لفظ بنایا جاے مثلاً - لڑکا - لڑکی - موہن - لچھمی - آگرہ - دہلی -

جامد کی دو قسمین ہین - نکرہ اور معرفہ - نکرہ اسم غیر معین کو کہتے ہین جو ایک جنس کی تمام افراد پر برابر بولا جاے مثلاً - لفظ انسان سے ہر آدمی سمجھا جاتا ہے اور حیوان تمام جہان کے جانور - اسیطرح گھوڑا اور اونٹ وغیرہ -

معرفہ شخص معین اور خاص چیز کو کہتے ہین - مثلاً موہن لال - خاص شخص کا نام ہے اور دہلی خاص شہر کا نام ہے اور یہہ کتاب جو سامنے موجود ہے -

مصدر - وہ ہے جس سے فعل اور اسم مشتق نکلین - اردو مین علامت مصدر کی لفظ نا ہوتا ہے جیسا - لکھنا - پڑھنا - خرید نا - بچتنا -

اسم مشتق وہ ہے جو مصدر سے بنایا جاوے
جیسا لکھنا سے لکھنے والا اسم مشتق بنا۔

باعتبار تذکیر و تانیث کے اسم کی دو قسمیں ہیں
مذکر اور مونث۔

مذکر۔ نر کو کہتے ہیں خواہ وہ جاندار ہو یا بیجان اکثر
مذکر کے آخر آیا ہ علامت تذکیر ہوتی ہے جیسا لڑکا و بندہ
مونث مادہ کو کہتے ہیں خواہ جاندار ہو یا بیجان۔ اکثر
مونث کے آخر یائے معروف یا ت ساکن علامت
تانیث ہوتی ہے جیسا بکری۔ لڑکی محبت۔ عنایت

بلحاظ تعداد کے اسم کے دو صیغے ہیں واحد و جمع
واحد ایک کو کہتے ہیں جیسا پیالہ اور کتاب۔
جمع وہ ہے جو ایک سے زیادہ ہو مثلاً
پیالے اور کتابیں۔

بحث فعل

فعل وہ ہے جو بلا مدد دوسرے لفظ کے اپنے معنی

بتلاوے اور اوسمین کوئی زمانہ بھی تینون زمانون یعنی
حال استقبال سے پایا جاوے

ماضی زمانہ گذرے ہوئے کو کہتے ہین مثلاً سمجھا

حال زمانہ موجود کو کہتے ہین جیسا سمجھتا ہے

مستقبل زمانہ آنے والے کو کہتے ہین چنانچہ سمجھیگا

بحث حرف

حرف وہ ہے کہ نہ بغیر مدد دوسرے لفظ کے اپنے
معنی بتاوے اور نہ اوسمین کوئی زمانہ پایا جاوے مثلاً
الہ آباد سے کانپور تک سڑک اہنی جاری ہی اس عبارت
سے سے کے معنی شروع کے سمجھے گئے اور تک
کے معنی انتہا کے مگر بغیر ملانے دوسرے لفظ کے سے
یا تک کے معنی کچھ سمجھ مین نہین آتے

سوال ا- جامد کسکو کہتے ہین

جواب ا- جامد- وہ ہے کہ نام ہو کسی شخص یا چیز کا
نہ وہ کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اوس سے کوئی لفظ بنایا جاوے

مثلاً پتھر۔ کنکر۔ وغیرہ ⁂

سوال ۲۔ مصدر کسکو کہتے ہین اور اوسکی کیا علامت ہے

جواب ۲۔ مصدر وہ ہے جس سے فعل اور اسم مشتق بنائے جاوین اور اوسکے آخر مصدر کے لفظ نا ہوتا ہے جیسا۔ آنا۔ جانا۔ کھانا۔ پینا ⁂

سوال ۳۔ لفظ گنا کون کلمہ ہے ⁂

جواب ۳۔ اگرچہ گنا کے آخر نا ہے مگر اس سے فعل اور اسم مشتق نہین بنتے اس لئے گنا اسم جامد ہے نہ مصدر ⁂

سوال ۴۔ حرف کسکو کہتے ہین ⁂

جواب ۴۔ حرف وہ ہے جو اپنے معنی بتانے مین دوسرے لفظ کا محتاج ہو اسم یا فعل کے ساتھ ملکر اپنے معنی بتلاتا ہے جیسا گھر سے باہر تک اب سے کے معنی شروع اور تک کے معنی انتہا کے سمجھے گئے ⁂

سوال ۵۔ موہن لال کتاب کو لایا اسکے ہر ایک

کلمہ کو علیحدہ علیحدہ بیان کرو۔

جواب ۵۔ موہن لال اسم معرفہ ہے اور کتاب اسم نکرہ اور کو حرف ہے اور لایا فعل ماضی فقط

باب دوم ترکیب

مرکب۔ وہ ہے جو دو کلموں یا زیادہ سے ملکر بنے اوسکی دو قسمیں ہیں مرکب مفید اور مرکب غیر مفید۔

مرکب مفید۔ پوری بات کو کہتے ہیں جسکو سننے والے کو دوسری بات سننے کا انتظار نہ رہے سنتے ہی سمجھ جاوے کہ کہنے والا کسی کی خبر دیتا ہے یا کچھ خواہش رکھتا ہے مرکب مفید ہی کو جملہ اور کلام کہتے ہیں جیسا زید آیا اسکے سننے والے کو معلوم ہوا کہ کہنے والا زید کے آنے کی خبر دیتا ہے۔

مثال ۲۔ سبق سنا تو اسکے سامع کو معلوم ہوا کہ کہنے والا سبق سننے کی خواہش رکھتا ہے۔

مرکب غیر مفید وہ ہے جس سے کچھ خبر یا خواہش

نہ سمجھی جاوے - وہ ہمیشہ مثل مفرد کے جزو جملہ ہوتا ہی اوسکی چار
قسمیں ہین - مرکب اضافی - مرکب توصیفی مرکب تعدادی مرکب امتزاجی

مرکب اضافی وہ ہے جو مضاف و مضاف الیہ سے
ملکر بنے مضاف الیہ وہ ہے جسکی طرف کسی اسم کو نسبت
کرین اور مضاف وہ ہی جو نسبت کیا جاوے - اردو مین
مضاف الیہ اکثر مضاف پر مقدم ہوتا ہی اور کا کی کے را ری رے
اور نا نی نے علامتین اضافت کی ہمیشہ مضاف الیہ کے آخر
آتی ہین جیسا زید کا گھوڑا اور للو کی کتاب اور موہن کے پیالے

مرکب توصیفی وہ ہے جو صفت اور موصوف سے
ملکر بنے جیسا اچھا لڑکا اور بہادر سپاہی ؛

مرکب تعدادی وہ ہے جو دو عددون یعنی اکائی اور
دہائی سے ملکر بنے جیسا گیارہ بارہ اکیس بائیس وغیرہ
ایک سے نو تک اکائیان ہوتی ہین مثلاً ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹
اور دس بیس تیس وغیرہ کو دہائیان بولتے ہین ؛

مرکب امتزاجی وہ ہے جو دو لفظون سے ملکر ایک

چیز کا نام ہو جاوے مثلاً اکبر آباد۔ تاج گنج سکندرنامہ

تقسیم جملہ کی

جملہ کی دو قسمیں ہیں جملۂ خبریہ اور جملۂ انشائیہ

جملہ خبریہ کا بیان۔

جملہ خبریہ وہ ہے جسکے سُننے سے سامع کو کچھ خبر معلوم ہو اور اوسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا ٹھہرا سکیں۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ

اجزاء جملہ اسمیہ

مبتدا اور خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ بنتا ہے مثلاً زید فاضل ہے۔ زید مبتدا ہے اور فاضل خبر اور ہے لفظ رابطہ۔

بیان جملہ فعلیہ

یہہ بات ظاہر ہے کہ فعل کام کو کہتے ہیں اور کوئی کام بغیر فاعل یعنی کرنے والے کے پایا نہیں جاتا اس لئے ہر فعل کے واسطے فاعل کا ہونا بہت ضرور ہے۔

فاعل وہ ہے جس سے فعل قائم یا صادر ہو وے۔

بیان فعل لازمی

جو فعل صرف فاعل کے ساتھ ملکر پوری بات ہو جاوے اوسکو فعل لازمی کہتے ہین ٭

اجزاے جملہ فعلیہ فعل لازمی

فعل لازمی مین فعل اور فاعل سے جملہ بنتا ہے جیسا زید آیا۔
ترکیب زید فاعل ہے اس لئے کہ آنے کا فعل زید کی ذات سے قایم ہوا اور آیا فعل لازمی ہے۔ فعل فاعل کے ساتھ جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا ٭

بیان فعل متعدی

جو فعل فاعل کے ساتھ ملکر پورا جملہ نہووے اور خواہش مفعول بہٖ کی رکھے اوسکو فعل متعدی کہتے ہین ٭

مفعول بہ وہ ہے جسپر فاعل کا فعل واقع ہو۔ اور کو کے تین اور یاے مجہول علامتین مفعول بہٖ کی ہین ٭

اجزاے جملۂ فعلیہ فعل متعدی

فعل متعدی مین فعل فاعل اور مفعول بہٖ سے ملکر جملہ فعلیہ بنتا ہے

مثلاً زید نے سبق پڑھا ترکیب زید فاعل ہے اس لئے کہ پڑھنے کا فعل اوسکی ذات سے صادر ہوا اور لفظ نے علامت فاعل ہے اور سبق مفعول بہ اسواسطے کہ فاعل فعل اسپر واقع ہوا ہے اور لفظ کو علامت مفعول ہے فعل فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا +

جملہ انشائیہ کا بیان

جملہ انشائیہ وہ ہے جس سے کہنے والی کی خواہش معلوم ہو اور اوسکو جھوٹا یا سچا نہ کہہ سکیں +

جملہ انشائیہ کی آٹھ قسمیں ہیں

امر جیسے مار نہی جیسے مت مار استفہام جیسے کیا تمکو زید سے ملنا ہے تمنی مثلاً کیا خوب ہوتا جو وہ آتا۔ ندا مثلاً اے صاحب ذرا ادھر متوجہ ہو۔ عرض مثلاً تمنے اسکا کہنا کیون نہ مانا جو آج کو بھلا ہوتا۔ قسم مثلاً خدا کی قسم مین سچا ہون تعجب کیا ہی خوب بات ہے۔

سوالات

سوال ۱۔ جملہ کسکو کہتے ہین +

جواب ۱۔ جملہ مرکب مفید کو کہتے ہین جسکے سننے سی سامع کو کچھ خبر یا خواہش معلوم ہووے +

سوال ۲۔ کیا مرکب غیر مفید بھی جملہ ہوتا ہے +

جواب ۲۔ مرکب غیر مفید پورا جملہ نہین ہوتا ہمیشہ مثل مفرد کے جزو جملہ ہوتا ہے جیسا زید کا گھوڑا اسکے سُننے سے سامع کو کچھ خبر یا خواہش معلوم نہوئی +

سوال ۳۔ مضاف الیہ کسکو کہتے ہین اور اوسکی کیا شناخت ہے

جواب ۳۔ مضاف الیہ وہ ہی جسکی طرف کسی اسم کو نسبت کرین اور کا کی کے وغیرہ علامتین اضافت کی ہمیشہ مضاف الیہ کے آخر ہوتی ہین

سوال ۴۔ جملہ خبریہ کسکو کہتے ہین +

جواب ۴۔ جملہ خبریہ وہ ہے جسکے سننے سی سامع کو کچھ خبر یا خواہش معلوم ہو اور اسکے کہنے والے کو جھوٹا یا سچا کہہ سکین +

سوال ۵۔ جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے اجزا بیان کرو +

جواب ۵ جملہ اسمیہ مبتدا اور خبر سے بنتا ہے اور جملہ فعلیہ

فعل لازمی مین فعل اور فاعل سے اور فعل متعدی مین فعل فاعل اور مفعول سے بنتا ہے +

سوال ۶ - موہن لال کا بہائی آیا اس جملہ کی ترکیب کرو +

جواب ۶ - موہن مضاف الیہ اور کا علامت اضافت اور بہائی مضاف ہے مضاف الیہ مضاف سے ملکر فاعل ہوا اور آیا فعل لازمی ہے - فعل فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا +

سوال ۷ - تم اپنا سبق سناؤ اس جملہ کی ترکیب کرکے لکھو کہ یہ جملہ خبریہ ہے یا انشائیہ

جواب ۷ - تم ضمیر فاعل اور اپنا مضاف الیہ اور سبق مضاف ہے - مضاف الیہ مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا اور سناؤ فعل امر حاضر - فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا - اس لئے کہ کہنے والا سبق سننے کی خواہش رکھتا ہے +

تمت

فارسی کی دوسری کتاب

جسکو

مولوی محمد حسین اسسٹنٹ پروفیسر عربی کالج لاہور نے مرتب کیا

حسب الحکم

جناب میجر ہالرائڈ صاحب بہادر

ڈائرکٹر مدارس ممالک پنجاب وغیرہ

لاہور

سرکاری مطبع میں باہتمام پیارے لال سپرنٹنڈنٹ کے چھپی

سنہ ۱۸۷۲ع

اس سررشتہ کی بے اجازت کوئی نہ چھاپے

فارسی کی دوسری کتاب

لطیفہ ۱

گدائی پیش منعمے آمدہ سوال کرد ✣ گفت از خدا بخواہ ✣ گفت خواستم - او بتو حوالت کردہ ✣ منعم بخندید و چیزے بوے بخشید ✣

لطیفہ ۲

خواجۂ کریم النفس را شنیدم کہ ہر گاہ بر نام خدا بخشیدے دست خود بنش بوسیدے ✣ سببش پرسیدند - گفت چرا بوسہ ندہم دستی را کہ باو میرسد و میرساند ✣ ×

لطیفہ ۳

صاحبدلی را گفتند شخصی شراب خوردہ و بیہوش در راہ

افتادہ * گفت اوّل ہم بہوش نباشد۔ اگر ہوشمند بودی کے چنین کار کردی *

لطیفہ ۴

دزدی راپیش پادشاہی گرفتار آوردند۔ بکشتنش فرمان داد۔ گفت ای ملک! ہرچہ کردم مجبور یاران بودم * گفت خیر! این ہم مجبور باش وگردن بنہ *

لطیفہ ۵

شپرک را پرسیدند چرا روز نمی برآئی؟ گفت روشنی شب خوشتم می آید۔ وتاریکی روزم آشفتگی می افزاید *

لطیفہ ۶

ابلہی را پرسیدند۔ تو بزرگ تری۔ یا برادرت؟ گفت اکنون کہ بزرگ تر من ام۔ اما چون یک سال بگزرد البتہ با من برابر شود۔ وسال دیگر بزرگ تر *

لطیفہ ۷

دو شاعر در بزم پادشاہی پہلوے ہم نشستہ بودند و سرگوشی میکردند + ملک بلطف نظر کرد - و بہ ظرافت گفت چہ دروغہا میسازید؟ گفتند مدح[1] خداوند است +

لطیفہ ۸

ظریفی بہ عیادت ظریفی رفت و احوال پرسید + گفت تپ لرزہ دارم - و درد کمر - تپ شکستہ - امّا درد کمر باقیست + گفت انشاءاللہ آنہم میشکند +

لطیفہ ۹

ظریفی را بگناہی گرفتند - و نزد پادشاہ بردند - چون جرم ثابت بود - حکم کرد تا بینیش را سوراخ کنند + گفت ای ملک! دو سوراخ کہ خدا کردست بسوم چرا

---

[1] یعنی حضور ہی کی تعریف ہے ۱۲

زحمت می بری؟

لطیفہ ۱۰

دزدی شب بخانۂ درویشی درآمد - چندانکہ بسیار جست کمتر یافت ٭ درویش بیدار بود گفت ای بوالہوس! من روز روشن اینجا ہیچ نمی بینم - تو درین شب تار چہ میخواہی؟

لطیفہ ۱۱

اسلحی را زنبوری بگردن نشست - آگاہش کردند تا آستین دور انداخت ٭ سراسیمہ میگشت و گردن خود را بیاران می نمود کہ برائے خدا نگاہ کنید جائے نیش کہ نہ زدہ ٭

لطیفہ ۱۲

ابلہی را پدر بیمار شد ٭ چون قریب بہلاکت دید آب

در دیده بگردانید - و گفت غسّال را بیارید که غسل میّت
دہد + گفتند ہنوز که نمرده + گفت باکی نیست بعد
از غسل میمیرد + تا وقتیکه او بمیرد ما از کارِ غسل
فارغ شویم +

لطیفه ۱۳

دیوانهٔ را پرسیدند - ما را می شناسی؟ گفت دیوانگان را
چه شناسم؟ گفتند خدای خود را ہم شناسی؟ گفت
چرا نمیشناسم - جان در تن و دیده و جامه ام از تن کشیده
شیشهٔ عقلم را سرِ سنگ گذاشته - و اطفالِ شہر را سرم گماشته +

لطیفه ۱۴

دیوانهٔ را دیدند پوستینی واژگونه پوشیده در پوست نمیگنجد -
و بہر سو میتازد + مردم خنده کردند + گفت ای یاران !
چه پوستینم میفقید که صنعتِ الہی را کار بسته ام -

اگر نہ چنین نکو بودی البتہ صانع تعالیٰ حیوانات را پشم بدرون آفریدی +

لطیفہ ۱۵

ابلہی بشرکت منا صفت غلامی خرید + اتفاقاً از غلام خطائے سرزد + ابلہ برخاست تا زیر چوبش[1] کشد + شریک وی گفت چہ میکنی ؟ گفت مضایقہ مگیر کہ حصۂ خود را شلاق میکنم +

لطیفہ ۱۶

ظریفی صبحگاہان درخواب بود + رفیقی آمد - وگفت بامداد است برخیز + گفت چرا آزارم میدہی ؟ بگزار کہ خواب کنم + گفت آفتاب برآمد + گفت مرا با آفتاب چہ کار ؟ وقت خود را خودم بہتر شناسم - بلکہ[2] آفتاب

[1] محاورہ ہے یعنی لکڑی لیکر مارنے کا ارادہ کیا ۔ [2] اہل زبان کے محاورہ میں ایسے موقع پر بلکہ بمعنی شاید ہوتا ہے ۔

نیم شب برآید ✤

لطیفه ۱۷

زنی کوزپشت را گفتند۔ میخواہی خدا پشتت راست کند۔ یا زنان دیگر را ہمچو تو کوزپشت گرداند ✤ گفت میخواہم دیگران ہمچو من کوزپشت شوند۔ تا بہ نظرے کہ مرا کوزپشت دیدند۔ ہمان نظر در ایشان نگرم ✤

لطیفه ۱۸

کودکی با یکی از بزرگان بے ادبی کرد۔ ہر دو دستش بگرفت تا تادیبش کند ✤ گفت ای عمّ! اگر دم من آنچہ کردم بجا لیکہ عقلم با من نبود۔ اکنون تو مکن آنچہ میکنی درحالیکہ عقلت باتست ✤ عمّش خندہ کرد و از سر خطا درگزشت ✤

لطیفه ۱۹

ظریفی بدربار روزی دیر رسید + ملک سبب پرسید + گفت
امروز روزی اسپم دزد ربود + ملک متحیر شد + وزیر گفت آخر که بُرد؟
وچه طور بُرد؟ گفت من که بدزد همراه نبودم - اگر مے بودم
کے می گزاشتم؟

لطیفہ ۲۰

ابلہے را دیدند که بصحرا استاده است - بانگ نماز میگوید -
وتیز میدود + گفتند چرا چنین میکنی؟ گفت - که گویند آوازم
از دور خیلی خوش آید - اکنون بانگ میدہم - ودنبالش
میگریزم تا بینم مردم راست میگویند - یا دروغ +

لطیفہ ۲۱

شخصے پیش پادشاہی آمد - ودعوی پیغمبری کرد + پادشاہ
گفت معجزہ چه داری؟ گفت از ہرچه سوال کنند
جوابش دہم - وہرچه در دل گزرد خبر دارم + گفت بگو حالا

بخاطرم چه گذشته ؟ گفت ہمین کہ من دروغ میگویم ÷

لطیفہ ۲۲

رندی شراب چندان خورد کہ بدمست شد - ودر در خرابات افتاد ÷ محتسب آمده سرپا[1] زد - و گفت ای خانه خراب ! پاشو کہ بخانۂ شرعت برند ÷ گفت خانۂ عقلت خراب اگر پای رفتار داشتمی چرا خانۂ خود نرفتمی ÷

لطیفہ ۲۳

ابلہی را کوچہ دیدند در شب تاریک چیزی بزمین میجوید ÷ گفتند چہ می بینی ؟ گفت سوزنی می بینم بخانہ گم کرده ام ÷ گفتند اے کورخرد ! ہرچہ در خانہ گم کردی بکوچہ میجوئی ؟ گفت چہ کنم کہ خانہ تاریکست وچراغ ندارم ÷

---

[1] سرپا ٹھوکر کو کہتے ہیں ۱۲

لطیفہ ۲۴

جمعی بہ محفل نشستہ بودند * حریصی دید - آمد و بنشست بگمان اینکہ طعام شان میرسد - یاران ہوس[1] دماغش دیدہ بہ ریشخند[2] گفتند - کہ ما ہمہ گرسنہ ایم - و ہر کس طعامی را خوش میکند - تو بکدام طعام رغبت داری تا تدبیرش کنیم * گفت رنج تدبیر نہ برید - ہمہ آنچہ شما رغبت دارید من رغبت دارم - زود بیارید *

لطیفہ ۲۵

واعظی بغایت سیہ چردہ بود شب شیشۂ مرکب[3] بر جامہ اش ریخت و خبر نہ شد * پگاہ برخاست - و جامہ در بر کردہ بمسجد آمد - چون روز روشن شد اصحاب گفتند - مولانا چہ کارست کہ کردہ ؟ ظریفی در میان بود - گفت

---

[1] ہوسی دماغ یعنی جب آدمی کا اپنی صحبت میں آنا ناگوار ہو ۱۲ [2] ریشخند ہنسی کی لفظیں کہکر ٹھٹھا اڑانا ۱۲ [3] روشنائی یعنی سیاہی ۱۲

ہیچ نکردہ عرق کردہ ✤

لطیفہ ۲۶

بے نوائے در موسم زمستان بدیار سرد سیر افتاد۔ چون بی برگ بود از خنکی بیطاقت شد ✤ پرسید اکنون آفتاب بکدام برج باشد؟ گفتند بہ عقرب ✤ گفت خدا لعنت کند بہ عقرب کہ ہم در زمین آزار جانست و ہم بر آسمان ✤

لطیفہ ۲۷

ظریفے را روزگار برگشت ✤ روزی از تہیدستی خود مینالید پرسیدند آخر ترا ہیچ ماندہ؟ گفت مرا کہ ہیچ نماندہ۔ امّا زن مرا ہیچکے ماندہ ✤ گفتند او چہ باشد؟ گفت سی خروار پشم کہ در حق مہرش بگردن منست ✤

لطیفہ ۲۸